DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"دارالافتاء جامعۃ الرشید" کی طرف منسوب تحریر سے متعلق وضاحت

دارالافتاء جامعۃ الرشید میں "ارطغرل" نامی ترکی ڈرامہ دیکھنے سے متعلق ایک سوال آیا تھا، یہ ایک مختصر سوال تھا، جس میں خلاف واقعہ [redacted] مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب کی طرف جواز کا قول منسوب کرکے اس ڈرامے کی خرید و فروخت اور دیکھنے کا حکم پوچھا گیا تھا۔ ڈرامے کی نوعیت کے حوالے سے یہ وضاحت نہیں کی گئی تھی کہ اس میں جگہ جگہ میوزک بھی ہے اور خواتین کا کردار بھی بہت زیادہ ہے۔

جواب لکھنے والے دارالافتاء کے رفیق نے بھی اس ڈرامے کے حوالے سے جو معلومات کی تھیں اُن کی روشنی میں اس نے جواب میں یہ بات ذکر کی تھی کہ اس ڈرامہ میں "خلافت عثمانیہ" کی تاریخ اور اسلامی تہذیب دکھائی گئی ہے، ڈرامے میں کثرت سے میوزک موجود ہونے کی بات اُن کے سامنے نہ تھی۔ اور خواتین کے حوالے سے بھی یہ تاثر تھا کہ وہ باوقار لباس میں ہیں اور اُن کا کردار بہت محدود نوعیت کا ہے۔ اس لئے ڈاکومنٹری کے اصل موضوع اور مقاصد یعنی خلافت اسلامیہ کی تاریخ اور اسلامی اقدار کے احیاء کو پیش نظر رکھ کر انہوں نے ابتدائی غور کے لئے خواتین کو دیکھنے سے اجتناب وغیرہ شرائط کے ساتھ اس ڈرامے کو دیکھنے کی مشروط گنجائش کا قول لکھ لیا تھا، لکھنے والے کی تحقیق پر اعتماد کرکے ایک اور مصحح صاحب کے دستخط کے بعد بندہ نے بھی اس تحریر پر دستخط کر لئے، تاہم چونکہ اکثر مصححین اور دارالافتاء کے اہم ذمہ داران پورے ملک میں مقامی فضلاء اجتماعات کی تشکیل پر تھے اس لئے دو دستخطوں کے باوجود اس تحریر کو مزید غور اور بڑے حضرات سے مشاورت کے لئے انتظامیہ دارالافتاء کے دفتر ہی میں رکھوا لیا گیا تھا، اسی لئے اس تحریر پر نہ تو فتوی نمبر کا اندراج کیا گیا اور نہ ہی دارالافتاء کی مہر لگائی گئی۔

اس دوران دارالافتاء کے دفتر ہی میں تخصص فی الافتاء کے ایک طالب علم نے (جو تمرین افتاء کے لئے دارالافتاء آتے رہتے ہیں) نظر پڑنے پر بغیر اجازت کے اس تحریر کی پکچر (فوٹو) لیکر اس کو کسی گروپ میں شئیر کر دیا، جس سے یہ تحریر سوشل میڈیا پر پھیل گئی۔ اس لئے اس تحریر کے ذریعے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ گردش کرنے والی یہ تحریر ہمارا حتمی فتوی نہیں، حتمی فتوی اس وضاحت کے ساتھ منسلک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو فتنے، شر اور ہر قسم کی گمراہی سے اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

بندہ [illegible] عفی عنہ
۲/۵/۴۰ھ

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورتحال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتویٰ کالعدم سمجھا جائے گا۔

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned by CamScanner

حوالہ نمبر: 7974/40	فتویٰ نمبر: 65110/58	سائل: صابر حسین	مجیب: محمد نعمان خالد
مفتی: مفتی محمد	مفتی: آفتاب احمد	مفتی: سید عابد شاہ	مفتی:
کتاب: جائز اور ناجائز امور کے احکام	باب: جائز اور ناجائز امور کے متفرق احکام		تاریخ: 2019-1-9

ترکی ڈرامہ "ارطغرل" دیکھنے کا حکم

آج کل ایک ڈرامہ "ارطغرل" بہت گردش کر رہا ہے، سننے میں آیا ہے کہ مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب حفظہ اللہ نے اس کے متعلق جواز کا فتوی دیا ہے، برائے مہربانی اس کے دیکھنے، سننے، دوسروں کو دکھانے اور آگے فروخت کرنے کے حکم کی وضاحت فرمادیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً باسم ملہم الصواب

ارطغرل نامی ڈرامہ میں اگرچہ خلافت عثمانیہ کی تاریخ اور تہذیب دکھائی گئی ہے اور اس کے دیکھنے سے مسلمان نوجوانوں کو اسلامی تاریخ اور تہذیب وثقافت جاننے کا موقع ملتا ہے، جو کہ عصر حاضر کی ایک اہم ضرورت ہے، لیکن شرعی نقطۂ نظر سے اس ڈرامہ میں درج ذیل مفاسد پائے جاتے ہیں:

1) ڈرامہ میں جگہ جگہ بے پردہ خواتین کا کردار بھی پیش کیا گیا ہے، جس سے بدنظری کا ہونا تقریباً یقینی ہے۔

2) اس میں بعض جگہوں پر مرد وعورت کے اختلاط کو اس طرح پیش کیا گیا ہے جس سے عشقیہ انداز اور مجازی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔

3) ڈرامہ کے شروع میں خصوصاً اور پورے ڈرامہ میں عموماً موسیقی اور ساز بھی چلتا ہے، جبکہ موسیقی اور ساز شریعت کی نظر میں حرام ہے۔

اور ڈرامہ دیکھتے وقت چونکہ مذکورہ بالا مفاسد سے بچنا عملی طور پر مشکل ہے، اس لیے ارطغرل نامی ڈرامہ دیکھنے کے جواز کا فتوی نہیں دیا جاسکتا۔

القرآن الکریم[النور:30]:

{قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ}.

المحيط البرهاني في الفقه النعماني (338/5):

كل من كان من الرجال لا يحل لها أن تبدي موضع الزينة الباطنة بين يديه، **ولا يحل له أن ينظر إليها إلا أن يكون صغيراً، فحينئذٍ لا بأس بذلك.**

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned by CamScanner

البناية شرح الهداية (88/12):

وقال ابن مسعود - رضي الله عنه -: إن صوت اللهو والغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت النبات بالماء.

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد نعمان خالد

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

2/جمادی الاولی/ 1440ھ

الجواب صحیح
آفتاب احمد
۲/۵/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
محمد عفی عنہ
دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی
۳/۵/۴۰ھ

الجواب صحیح
بندہ عبداللہ ... عفی عنہ
۲/۵/۱۴۴۰ھ

دار الافتاء جامعۃ الرشید

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned by CamScanner